سوال

(940)اگر وہابیہ کو جنتی قرار دیں تو بریلویہ، دیوبندیہ وغیرہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : میری اُمت ۷۳ گروہوں میں تقسیم ہو جائے گی ۔ صرف ایک گروہ جنت میں جائے گا ۔ باقی سب جہنم میں ۔ کیا یہ گروہ منفرد طور پر علیحدہ علیحدہ ان ۷۳ گروہوں میں شامل ہے یا نہیں ؟ دیوبندیہ ، وہابیہ ، بریلویہ ، شیعہ ، نقشبندیہ ، سہروردیہ ، چکڑالویہ ، اور پھر ایک ایک گروہ کی کئی کئی شاخیں ہیں ۔ مثال کے طور پر وہابیہ کی بہت زیادہ منقسم جماعتیں ہیں ۔ کون سی جماعت جنتی ہے ؟ اگر وہابیہ کو جنتی قرار دیں تو بریلویہ ، دیوبندیہ وغیرہ تو جہنمی ہوں گی ، ہم کیا کریں ؟ ہمیں دلی طور پر تسلی ہونی چاہیے ، بہت مہربانی ہوگی ۔ جواب مفصل ہونا چاہیے ۔ (محمد عثمان ، چک چٹھہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ} [البقرة : ۸۲] [''اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں وہ جنتی ہیں جو جنت میں ہمیشہ رہیں گے ۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَبَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ} [البقرة : ۲۵] [''اور ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ان جنتوں کی خوشخبریاں دو جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا} [الكهف : ۱۰۷] [''جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل بھی اچھے کیے یقینا ان کے لیے جنت الفردوس کے باغات کی مہمانی ہے ۔''] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ))1 [''جنت میں صرف ایمان والے داخل ہوں گے ۔''] نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے : ((أَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفد عبدالقیس سے پوچھا : ((هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْإِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ'' قَالُوْا : اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَعْلَمُ ۔ قَالَ : شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ ، وَ إِيْتَائُ الزَّكَاةِ ، وَصِيَامُ رَمَضَانَ ، وَأَنْ تُعْطُوْا مِنَ الْمَغْنَمِ الْخُمُسَ))2 [''کیا تم جانتے ہو اکیلے اللہ پر ایمان کیا ہے ؟ انہوں نے کہا : اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی جانتے ہیں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : گواہی دینا کہ کوئی معبود برحق نہیں مگر اللہ ۔ اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰة دینا اور رمضان کے روزے اور خمس ادا کرنا غنیمت سے ۔''] تو کتاب وسنت کی پابندی کرنے والے مومن نجات پائیں گے ، جنت میں جائیں گے خواہ اُمت کے کس فرقہ وگروہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے تو فرما دیا : {إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوْا وَالَّذِينَ هَادُوْا وَالنَّصَارٰى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ} [البقرة : ۶۲] [''مسلمان ہوں ، یہودی ہوں ، نصاری ہوں یا صابی ہوں جو بھی اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کے اجر ان کے رب کے پاس ہیں اور ان پر نہ تو کوئی خوف ہے اور نہ ہی اُداسی ۔''] نیز فرما دیا : {وَقَالُوْا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا أَوْ نَصَارٰى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ } [البقرة: ۱۱۲،۱۱۱] ''یہ کہتے ہیں کہ جنت میں یہود و نصاریٰ کے سوا کوئی نہ جائے گا یہ صرف ان کی خواہشات ہیں ان سے کہو اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو، سنو جو بھی اپنے آپ کو خلوص کے ساتھ اللہ کے سامنے جھکا دے ، بے شک اسے اس کا رب پورا بدلہ دے گا اس پر نہ تو کوئی خوف ہو گا نہ غم۔'']

۱۴۲۴،۱،۱۰ھ

1 مسلم ،کتاب الایمان ، باب غلظ تحریم الغلول وأنہ لایدخل الجنۃ الا المؤمنون ۔

2 بخاری ،کتاب الایمان ، باب اداء الخمس من الایمان ۔ مسلم ،کتاب الایمان ، باب الامر بالایمان باللہ تعالیٰ و رسولہ و شرائع الدین والدعاء الیہ والسؤال عنہ و حفظہ و تبلیغہ من لم یبلغہ ۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص855

محدث فتویٰ